

Posted On Kitab Nagri

# داستان محبت

مہتاب رائٹس



[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

## داستان محبت

مہتاب رائٹس

ہائی وے پر گاڑی پوری رفتار سے اپنی منزل کی طرف گامزن تھی۔ سفید لباس میں ملبوس زویا اپنی ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے، اپنے بیگ کو اپنی گود میں رکھے بالوں کو کیچڑ لگائے اور ہمیشہ کی طرح اپنے ماتھے کی دونوں سائیڈوں سے بالوں کو آگے کیے کانوں میں ہینڈ فری لگائے، موبائل کو اپنے ہاتھوں میں تھامے، آنکھیں بند کر کے گانوں کی دھن میں مگن تھی۔ ایک آدھے گھنٹے بعد گاڑی اپنی منزل پر آ رکی۔ زویا نے کانوں سے ہینڈ فری کو نکالا اور بیگ کو اپنے ہاتھوں میں لیا گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے باہر نکل آئی۔ یونیورسٹی کی وین زویا کو اس کے گھر کی گلی کے پاس چھوڑ کر روانہ ہو گئی۔

زویا اپنے دوپٹے کو سیدھا کرتے ہوئے سامنے کی طرف چل پڑی۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

دروازے کے کھڑکنے کی آواز پر زویا کی چچی نے دروازہ کھولا۔

السلام علیکم چچی جان! کیسی ہیں آپ۔ دروازہ کھلتے ہی زویا اپنی چچی سے ملتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔

## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہوں بیٹا! تم کیسی ہو؟

میں بھی ٹھیک۔ زوہیب گھر پر ہے؟

ہاں ہے۔ اندر کمرے میں ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اچھا ٹھیک ہے میں اس سے مل لیتی ہوں۔ کہتے ہوئے زویا زوہیب کے کمرے کی جانب چل پڑی۔  
زوہیب بیڈ پر بیٹھے لیپ ٹاپ کی سکرین پر نظریں جمائے انگلیاں تیزی سے چلاتے ہوئے کچھ ٹائپ کر

رہا تھا۔ اس کے چہرے پر کچھ عجیب سا تجسس تھا۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

ہائے کیسے ہو؟ زویا پر جوش طریقے سے کہتی ہوئی زوہیب کے پاس بیٹھ گئی۔

زوہیب نے نظریں لیپ ٹاپ کی سکرین پر جمائی رکھیں۔ اور زویا کو دیکھے بغیر ایک ہلکی سی مسکراہٹ

کے ساتھ اسے خوش امید کہا۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

کیا کر رہے ہو؟ زویا نے اسے مصروف پا کر پوچھا۔

بس یار کچھ نہیں ہے ایک امپورٹنٹ ڈاکومنٹ بنارہا ہوں۔

ٹھیک ہے۔ بعد میں بنالینا ابھی اسے بند کرو۔ زویا نے یہ کہتے ہوئے اس سے لیپ ٹاپ پاس کے ہاتھ

سے پکڑا اور اسے بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔

## Posted On Kitab Nagri

پھر اسے دن کی مصروفیات کے بارے میں بتانے لگی۔ دونوں باتوں میں مشغول ہو گئے۔ اتنے میں زویا کی چچی کھانا لے کر وہیں آگئی۔ زویا نے کھانا کھایا اور گھڑی پر نظر پڑتے ہی اسے اندازہ ہو گیا کہ کافی دیر ہو چکی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

خدا حافظ چچی جان! پھر ملیں۔ گے زویا کہتے ہوئے بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ گھر کے بیرونی دروازے سے ہوتے ہوئے زویا اپنے گھر میں داخل ہوئی۔ السلام علیکم! امی جان اپنی ماں کو لان میں پا کر سلام لیتے ہوئے کہا۔ امی جان میں چچی کے گھر پر تھی کھانا بھی وہیں سے کھایا ہے۔ اب اپنے کمرے میں جا رہی ہوں۔ کہتے ہوئے زویا اپنے کمرے میں چلی گئی۔

زویا کہ پاپا اور اس کے چچا کا ایک ساتھ گھر ہے۔ دونوں بھائیوں میں بے پناہ محبت ہے۔ زویا کہ پاپا اور چچا کافی آزاد خیال ہیں۔ زویا دونوں خاندانوں کی لاڈلی ہے۔ اسے کہیے انے جانے کی روک ٹوک نہیں۔ زویا اور زویا دونوں بچپن کے دوست ہیں تقریباً سارا وقت ساتھ ہی گزارتے ہیں۔

گاڑی کا ہارن بجتے ہی زویا نے دروازہ کھولا۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

زہیب! تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ زویا نے زہیب کو وہاں پا کر حیرانگی سے پوچھا میں تمہاری یونیورسٹی کی طرف جا رہا تھا تو سوچو تمہیں بھی ڈراپ کر دوں۔

## Posted On Kitab Nagri

اوکے۔۔۔۔۔ میں بیگ لے کر آتی ہوں۔ کہتے ہوئے زویا جلدی سے بیگ لینے گئی اور واپس گاڑی میں آ کر بیٹھ گئی۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

سارے راستے وہ دونوں ایک دوسرے سے باتوں میں مگن رہے۔

یونیورسٹی کے مرکزی دروازے پر آ کر زویا نے گاڑی روکی۔

زویا نے اپنا بیگ لیا گاڑی سے نیچے اتری اور زویا کو تھینک یو کہتے ہوئے چل پڑی۔

زویا سیڑھیاں چڑھ رہی تھی تو اسے سامنے سے اپنے دوست آمنہ اتی دکھائی دی۔ زویا نے محسوس کیا کہ

شاید زویا بھی ابھی اسے دیکھ رہا ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اسے اضطراب کے عالم میں اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ واقعی اسے جانے جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

زویا کو اپنی طرف دیکھتی پا کر زویا نے ہلکی سی مسکان کے ساتھ نظریں نیچے جھکا لی۔

زویا اسے نظر انداز کرتے ہوئے آمنہ کو ساتھ لیا اور کلاس روم کی طرف بڑھنے لگی۔

آمنہ زویا کی بچپن کی اور سب سے بہترین دوست تھی۔ زویا سارا دن یونیورسٹی میں بھی اس کے ساتھ

رہتی اور بعض اوقات وہ دونوں ایک دوسرے کے گھر بھی ایسا جایا کرتی تھی۔

زویا کا سارا خاندان آمنہ کو جانتا تھا۔ جیسے وہ ان کے ہی گھر کا فرد ہو۔

یونیورسٹی سے چھٹی پر زویا کو زیادہ حیرانگی ہوئی جب اس نے زویا کو یونیورسٹی کے باہر اس کا انتظار

کرتے پایا



## Posted On Kitab Nagri

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

بس تمہیں پک کرنے آیا ہوں۔ کس خوشی میں؟ ایسے ہی یار کیا ہو گیا ہے۔

ٹھیک ہے زویا اپنے شانے اچکاتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئی۔ زوہیب کی نظریں شاید ابھی بھی کسی کی

تلاش تھی [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

کسے ڈھونڈ رہے ہو؟ زویا نے اسے ہلاتے ہوئے کہا۔

کسی کو نہیں کہتے ہوئے زوہیب گاڑی میں بیٹھ گیا۔

پک اینڈ ڈراپ کا سلسلہ اب معمول بن چکا تھا۔ زویا کو سمجھ نہیں آرہی تھی۔ زوہیب اب زویا کا پہلے سے

زیادہ خیال رکھنے لگا۔ اکثر اوقات اس کے گھر زویا کے ساتھ ہی بسر کرتا۔ زویا کے دل میں زوہیب کے

لیے ایک اجنبی سا احساس پیدا ہونے لگا۔ یہ دوستی کا احساس تھا یا کوئی اور جذبہ زویا سمجھ نہیں پارہی تھی

۔ دن رات کے اوقات بھی بس وہ اسی سوچ میں گم رہتی۔ کبھی سوچتی کہ کہیں یہ محبت تو نہیں تو کبھی

خود کے اس خیال کو رد کر دیتی۔ کبھی سوچتی کہ شاید وہ بھی مجھ سے محبت کرتا ہے تو کبھی اپنی ہی سوال

کے جواب میں ایک نیا سوال پیدا کر دیتی۔

دن بدن زویا کی بے چینی، احساسات اور ساتھ ہی زوہیب کی زویا کے لیے فکر بڑھنے لگی۔

آخر کار زویا کی سوچ اور خیالات کو ایک منزل مل گئی۔ زویا نے اپنے ان احساسات کو محبت کا نام دے

دیا۔ اور اسے یقین تھا کہ زوہیب بھی اس سے اتنی ہی محبت کرتا ہے جتنی کی وہ کرتی ہے۔ زویا ساتھ

## Posted On Kitab Nagri

میں آسمان پہ تھی اس کا دل بے چین تھا کہ کب وہ لمحہ آئے جب وہ اپنی محبت اپنی منزل کو پالے۔ زویا نے اپنی محبت کی داستان، اپنے جذبات، اپنے خیالات، اپنے دل کے حالات کو الفاظ کی ضرورت میں

اپنی ڈائری میں محفوظ کر لیا۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

وقت یو نہی گزر رہا تھا۔

زویا کی محبت پروان چڑھنے لگی۔

موبائل کی گھنٹی کی آواز پر زویا نے فون اٹھایا۔ ہیلو۔۔۔ ہاں۔۔۔ جلدی چھت پر آؤ مجھے تم سے بہت

ضروری بات کرنی ہے۔

کون سی بات کرنی ہے۔

چھت پر تو آؤ۔

اچھا اتنی ہوں۔

زوہیب چھت پر دیوار کے ساتھ کھڑا زویا کے آنے کا انتظار کر رہا تھا۔

ہاں کہو کیا بات ہے۔

مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے بہت ضروری بات ہے۔

ہاں کہو۔



## Posted On Kitab Nagri

میری بات غور سے سنو مجھ سے اب اور انتظار نہیں ہوگا۔ زہیب نے زویا کے ہاتھوں کو تھامتے ہوئے کہا۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

زویا کا دل زور سے دھڑکنے لگا اسے لگا جیسے آج اسے اس کی محبت کی منزل مل جائے گی۔  
زویا کی خوشی کی انتہا نہ تھی۔ اس کے چہرے کے رنگ ہر لمحہ بدل رہے تھے۔ دل تھا کہ قابو میں نہ تھا۔  
زویا میں ---- میں

ہاں کہو زہیب میں سن رہی ہوں زویا کی آنکھوں میں چمک تھی۔  
وہ میں ---- میں امنہ سے محبت کرتا ہوں۔ بہت زیادہ محبت کرتا ہوں اور وہ بھی مجھ سے محبت کرتی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

زویا کو اپنی سماعت پر یقین نہ آیا اسے لگا شاید اس نے کچھ غلط سنایا ہے۔  
لیکن جیسے جیسے اپنی محبت کی داستان سناتا گیا۔  
زویا کا دل چھلنی ہوتا گیا اسے لگ رہا تھا جیسے اس کے جسم سے اس کی روح دور ہو رہی ہے۔  
ہر طرف اندھیرا دکھائی دینے لگا۔

زویا کہاں کھو گئی۔ زہیب نے اسے ہلاتے ہوئے کہا۔  
زویا نے اپنے ہاتھ زہیب کے ہاتھوں سے چھڑائے اور اپنا دل اپنی زندگی کے ہاتھوں میں تھماتے ہوئے  
تیزی سے بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں آئی زویا نے زور سے دروازہ بند کیا۔ اس کی آنکھوں سے آنسو کسی

## Posted On Kitab Nagri

بارش کا موسم کی طرح برسنے لگے۔ ایک ایسا طوفان جو تھمنے کو نہ تھا۔ زویا کہ دل میں نہ جانے کون کون سے خیالات اتے جا رہے تھے کبھی دل چاہا کہ زوہیب کو بد دعا دوں تو کبھی اسے اس کی منزل کی دعا دینے لگی۔ کبھی خود کی ناکامی پہ رونا تو کبھی اس کی قسمت پر رشک کرنے لگی۔

زویا ساری رات اپنی محبت کی میت کے سرانے بیٹھی روتی رہی اور اللہ سے شکوے شکایت کرتی رہی۔ دن بدن زویا اپنے کمرے میں دنیا سے لا تعلق ہو کر اپنے تنہائی کی دنیا بسانے لگی۔ جس میں وہ تھی اور اس کا زخم دل۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

زوہیب کی امنہ سے شادی ہو گئی۔ زویا نے دل سے اسے ہمیشہ خوش رہنے کی دعا دی۔ آج زوہیب کو اس کی منزل مل گئی اور زویا نے خود کو کھو دیا اور اپنی ایک طرفہ محبت کو سینے میں دفن کر لیا۔ زوہیب اور آمنہ ہنسی خوشی زندگی بسر کرنے لگے۔ زویا کی زندگی کا جیسے مقصد ختم ہو گیا تھا۔ ایک سال کے عرصے کے بعد ایک ننھے سے بچے کی ولادت ہوئی اور ساتھ ہی میں سب کو امنہ کے برین کینسر کے بارے میں پتہ چلا جو لاسٹ سیٹیج پر تھا۔ زوہیب نے ہر ممکن کوشش کی مگر اپنی محبت واپس نہ پاسکا اور امنہ اپنے ننھے سے بیٹے کو زویا کے ہاتھوں میں دیتے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہو گئی۔

ہر طرف مایوسی اور غم کا سامان تھا۔

زویا کو اپنی بہترین دوست کو کھونے کا غم بھی تھا اور دوسری طرف یہ سوچ رہی تھی کہ شاید یہ اس کی بد دعا کا نتیجہ ہے۔ یا اللہ کے سامنے مانگی گئی دعاؤں کا۔ اس کے انسو کی وجہ سے۔ یا پھر اس کی خوشی

## Posted On Kitab Nagri

کی وجہ سے۔ زویا اندر ہی اندر خود کو امنہ کی موت کی تصور وار سمجھنے لگی۔ اب اس کی زندگی میں ایک نیا غم جنم لے چکا تھا۔ جو اسے اندر سے کھوکھلا کر رہا تھا۔

زوہیب امنہ کے مرنے کے بعد اکیلا رہ گیا۔ اس کے ننھے سے بیٹے کو اس وقت ماں باپ کی ضرورت تھی۔ وقت کا پہیہ یوں گھومتا رہا۔ زویا زوہیب کے بیٹے کی پرورش کرنے لگی۔ اسے ماں کا پیار دینے لگی اور اپنے غموں کو بھولنے لگی۔ لیکن جو کردار ماں کا ہوتا ہے وہ کوئی اور کوئی نہیں کر سکتا۔ زوہیب کے ماں باپ نے زوہیب کی دوسری شادی کا فیصلہ کیا۔

زوہیب کی بیوی اور اس کے ننھے سے بیٹے کی ماں کے لیے زویا کا انتخاب کیا گیا۔ مگر زوہیب نے انکار کر دیا۔

زویا ---- زویا

زوہیب زویا کے کمرے میں ادھر ادھر دیکھتے ہوئے زویا کو تلاش کرنے لگا، مگر کمرے میں کوئی نہیں تھا

www.kitabnagri.com

زوہیب واپس مڑا جاتے ہوئے اس کی نظر میز پر پڑی ڈائری پر پڑی جو کھلی تھی۔ جو زوہیب نے نا چاہتے ہوئے بھی ڈائری کی طرف کھینچا چلا گیا۔

زوہیب نے ڈائری کو اٹھایا اور پڑھنے لگا۔ زوہیب جیسے جیسے محبت کی داستان پڑھتا گیا ویسے ویسے حیران ہوتا گیا۔ زوہیب نے ڈائری وہیں رکھی اور واپس چلا گیا۔

## Posted On Kitab Nagri

ساری رات وہ زویا کے خیالوں میں گم رہا۔ عجیب و غریب خیالات اور سوالات اس کے ذہن میں جنم لیتے رہے۔

دن یوں ہی گزرتے گئے۔ زوہیب کے دل میں ایک عجیب سی بے چینی ہونے لگی۔ وہ امنہ کو بھونے لگا اور دعا کی محبت کی طرف قدم بڑھانے لگا۔ دن رات اس کے ہی خیالوں میں گھونے لگا۔ رفتہ رفتہ اس کے خیالات محبت میں تبدیل ہو گئے۔ زوہیب کا دل جو زویا کے لیے بے چین ہونے لگا۔  
بکھرے بال، نم آنکھیں، خاموش لب، چہرے کا رنگ اڑا ہوا، بازوؤں کے گرد چادر لپیٹے ہوئے زویا چھت پر دیوار کے ساتھ کھڑی آسمان پر تاروں اور چاند کو دیکھتے ہوئے اپنی دنیا کے خیالوں میں مگن تھی۔

زویا۔۔۔ زویا نے اپنے پیچھے زوہیب کی آواز کو محسوس کیا۔

زویا نے جلدی سے اپنے آنسو پونچھے۔

ہاں زوہیب کہو کیا بات ہے کوئی کام ہے۔  
www.kitabnagri.com

زوہیب دھیرے سے چلتے ہوئے زویا کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا۔

اج میں تم سے وہ کہنا چاہتا ہوں جو کبھی نہ کہہ سکا۔

زویا تم۔۔۔۔۔ تم میری زندگی ہو۔ میں پاگل ہو رہا ہوں۔ تمہیں دیکھنے کے لیے، تمہیں سننے کے لیے

ترسنے لگا ہوں۔ مجھے سمجھ نہیں آرہی ہے یہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ میں تم سے محبت کرنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

ہوں۔ زوہیب نے زویا کا ہاتھ تھام لیا۔ زویا کیا تم مجھ سے شادی کرو گی یہ سنتے ہوئے زویا کی آنکھوں سے بے ساختہ آنسو نکلنے لگے۔

ایک طرف زویا کی محبت کو اس کی منزل میں مل رہی تھی اور دوسری طرف زویا خود کو زوہیب کی خوشیوں اور اس کے ننھے بیٹے کی ماں کا قاتل سمجھ رہی تھی۔ زویا نے اپنی ہر جذبے کے برعکس جاتے ہوئے رشتے سے انکار کر دیا۔ مگر ماں باپ نے مجبور کرتے ہوئے اور ننھی سے جان کا حوالہ دیتے ہوئے منوالیا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

دلہن کے کپڑوں میں ملبوس زویا بیڈ پہ بیٹھتی تھی۔ اس کے چہرے پر اداسی تھی اور آنکھوں میں اپنی محبت کی جیت کی چمک۔ گویا اس کا نام زوہیب کے ساتھ جڑ چکا تھا۔ اس کی محبت کو منزل مل گئی۔ زوہیب اب اس کی ملکیت تھا۔ زوہیب جیت کر بھی ہار گیا اور زویا ہار کر بھی جیت گئی۔ اپنی سوچوں میں گم زویا بیڈ پر بیٹھی تھی اور اس میں گود میں امنہ کی نشانی تھی۔ زویا اسی طرح زوہیب کے ساتھ اپنی محبت کی داستان کی منزل کے راستے پر چل پڑی۔ زویا کہ پاپا اور اس کے چچا کا ایک ساتھ گھر ہے۔ دونوں بھائیوں میں بے پناہ محبت ہے۔

زویا کہ پاپا اور چچا کافی آزاد خیال ہیں۔ زویا دونوں خاندانوں کی لاڈلی ہے۔ اسے کہیے انے جانے کی روک ٹوک نہیں۔ زوہیب اور زویا دونوں بچپن کے دوست ہیں تقریباً سارا وقت ساتھ ہی گزارتے ہیں۔

گاڑی کا ہارن بجتے ہی زویا نے دروازہ کھولا۔

زوہیب! تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ زویا نے زہیب کو وہاں پا کر حیرانگی سے پوچھا میں تمہاری یونیورسٹی کی طرف جا رہا تھا تو سوچو تمہیں بھی ڈراپ کر دوں۔



## Posted On Kitab Nagri

اوکے۔۔۔۔۔ میں بیگ لے کر آتی ہوں۔ کہتے ہوئے زویا جلدی سے بیگ لینے گئی اور واپس گاڑی میں آ کر بیٹھ گئی۔

سارے راستے وہ دونوں ایک دوسرے سے باتوں میں مگن رہے۔

یونیورسٹی کے مرکزی دروازے پر آ کر زویا نے گاڑی روکی۔

زویا نے اپنا بیگ لیا گاڑی سے نیچے اتری اور زویا کو تھینک یو کہتے ہوئے چل پڑی۔

زویا سیڑھیاں چڑھ رہی تھی تو اسے سامنے سے اپنے دوست آمنہ اتی دکھائی دی۔ زویا نے محسوس کیا کہ شاید زویا بھی ابھی اسے دیکھ رہا ہے۔

اسے اضطراب کے عالم میں اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ واقعی اسے جانے جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

زویا کو اپنی طرف دیکھتی پا کر زویا نے ہلکی سی مسکان کے ساتھ نظریں نیچے جھکا لی۔

زویا اسے نظر انداز کرتے ہوئے آمنہ کو ساتھ لیا اور کلاس روم کی طرف بڑھنے لگی۔

آمنہ زویا کی بچپن کی اور سب سے بہترین دوست تھی۔ زویا سارا دن یونیورسٹی میں بھی اس کے ساتھ رہتی اور بعض اوقات وہ دونوں ایک دوسرے کے گھر بھی ایجا جاتا کرتی تھی۔

زویا کا سارا خاندان آمنہ کو جانتا تھا۔ جیسے وہ ان کے ہی گھر کا فرد ہو۔

یونیورسٹی سے چھٹی پر زویا کو زیادہ حیرانگی ہوئی جب اس نے زویا کو یونیورسٹی کے باہر اس کا انتظار

کرتے پایا

## Posted On Kitab Nagri

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

بس تمہیں پک کرنے آیا ہوں۔ کس خوشی میں؟ ایسے ہی یار کیا ہو گیا ہے۔

ٹھیک ہے زویا اپنے شانے اچکاتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئی۔ زوہیب کی نظریں شاید ابھی بھی کسی کی تلاش تھی

کسے ڈھونڈ رہے ہو؟ زویا نے اسے ہلاتے ہوئے کہا۔

کسی کو نہیں کہتے ہوئے زوہیب گاڑی میں بیٹھ گیا۔

پک اینڈ ڈراپ کا سلسلہ اب معمول بن چکا تھا۔ زویا کو سمجھ نہیں آرہی تھی۔ زہیب اب زویا کا پہلے سے زیادہ خیال رکھنے لگا۔ اکثر اوقات اس کے گھر زویا کے ساتھ ہی بسر کرتا۔ زویا کے دل میں زوہیب کے لیے ایک اجنبی سا احساس پیدا ہونے لگا۔ یہ دوستی کا احساس تھا یا کوئی اور جذبہ زویا سمجھ نہیں پارہی تھی۔ دن رات کے اوقات بھی بس وہ اسی سوچ میں گم رہتی۔ کبھی سوچتی کہ کہیں یہ محبت تو نہیں تو کبھی خود کے اس خیال کو رد کر دیتی۔ کبھی سوچتی کہ شاید وہ بھی مجھ سے محبت کرتا ہے تو کبھی اپنی ہی سوال کے جواب میں ایک نیا سوال پیدا کر دیتی۔

دن بدن زویا کی بے چینی، احساسات اور ساتھ ہی زہیب کی زویا کے لیے فکر بڑھنے لگی۔

آخر کار زویا کی سوچ اور خیالات کو ایک منزل مل گئی۔ زویا نے اپنے ان احساسات کو محبت کا نام دے دیا۔ اور اسے یقین تھا کہ زوہیب بھی اس سے اتنی ہی محبت کرتا ہے جتنی کی وہ کرتی ہے۔ زویا ساتھ

## Posted On Kitab Nagri

میں آسمان پہ تھی اس کا دل بے چین تھا کہ کب وہ لمحہ آئے جب وہ اپنی محبت اپنی منزل کو پالے۔ زویا نے اپنی محبت کی داستان، اپنے جذبات، اپنے خیالات، اپنے دل کے حالات کو الفاظ کی ضرورت میں اپنی ڈائری میں محفوظ کر لیا۔

وقت یوں ہی گزر رہا تھا۔

زویا کی محبت پروان چڑھنے لگی۔

موبائل کی گھنٹی کی آواز پر زویا نے فون اٹھایا۔ ہیلو۔۔۔ ہاں۔۔۔ جلدی چھت پر آؤ مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔

کون سی بات کرنی ہے۔

چھت پر تو آؤ۔

اچھا اتنی ہوں۔

زوہیب چھت پر دیوار کے ساتھ کھڑا زویا کے آنے کا انتظار کر رہا تھا۔

ہاں کہو کیا بات ہے۔

مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے بہت ضروری بات ہے۔

ہاں کہو۔

## Posted On Kitab Nagri

میری بات غور سے سنو مجھ سے اب اور انتظار نہیں ہوگا۔ زویا کے ہاتھوں کو تھامتے ہوئے کہا۔

زویا کا دل زور سے دھڑکنے لگا اسے لگا جیسے آج اسے اس کی محبت کی منزل مل جائے گی۔  
زویا کی خوشی کی انتہا نہ تھی۔ اس کے چہرے کے رنگ ہر لمحہ بدل رہے تھے۔ دل تھا کہ قابو میں نہ تھا۔  
زویا میں ---- میں

ہاں کہو زویا میں سن رہی ہوں زویا کی آنکھوں میں چمک تھی۔  
وہ میں ---- میں امنہ سے محبت کرتا ہوں۔ بہت زیادہ محبت کرتا ہوں اور وہ بھی مجھ سے محبت کرتی ہے۔

زویا کو اپنی سماعت پر یقین نہ آیا اسے لگا شاید اس نے کچھ غلط سنایا ہے۔  
لیکن جیسے جیسے اپنی محبت کی داستان سناتا گیا۔  
زویا کا دل چھلنی ہوتا گیا اسے لگ رہا تھا جیسے اس کے جسم سے اس کی روح دور ہو رہی ہے۔  
ہر طرف اندھیرا دکھائی دینے لگا۔

زویا کہاں کھو گئی۔ زویا نے اسے ہلاتے ہوئے کہا۔  
زویا نے اپنے ہاتھ زویا کے ہاتھوں سے چھڑائے اور اپنا دل اپنی زندگی کے ہاتھوں میں تھماتے ہوئے  
تیزی سے بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں آئی زویا نے زور سے دروازہ بند کیا۔ اس کی آنکھوں سے آنسو کسی

## Posted On Kitab Nagri

بارش کا موسم کی طرح برسنے لگے۔ ایک ایسا طوفان جو تھمنے کو نہ تھا۔ زویا کہ دل میں نہ جانے کون کون سے خیالات اتے جا رہے تھے کبھی دل چاہا کہ زوہیب کو بد دعا دوں تو کبھی اسے اس کی منزل کی دعا دینے لگی۔ کبھی خود کی ناکامی پہ رونا تو کبھی اس کی قسمت پر رشک کرنے لگی۔

زویا ساری رات اپنی محبت کی میت کے سرانے بیٹھی روتی رہی اور اللہ سے شکوے شکایت کرتی رہی۔ دن بدن زویا اپنے کمرے میں دنیا سے لا تعلق ہو کر اپنے تنہائی کی دنیا بسانے لگی۔ جس میں وہ تھی اور اس کا زخم دل۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

زوہیب کی امنہ سے شادی ہو گئی۔ زویا نے دل سے اسے ہمیشہ خوش رہنے کی دعا دی۔ آج زوہیب کو اس کی منزل مل گئی اور زویا نے خود کو کھو دیا اور اپنی ایک طرفہ محبت کو سینے میں دفن کر لیا۔ زوہیب اور آمنہ ہنسی خوشی زندگی بسر کرنے لگے۔ زویا کی زندگی کا جیسے مقصد ختم ہو گیا تھا۔ ایک سال کے عرصے کے بعد ایک ننھے سے بچے کی ولادت ہوئی اور ساتھ ہی میں سب کو امنہ کے برین کینسر کے بارے میں پتہ چلا جو لاسٹ سیٹیج پر تھا۔ زوہیب نے ہر ممکن کوشش کی مگر اپنی محبت واپس نہ پاسکا اور امنہ اپنے ننھے سے بیٹے کو زویا کے ہاتھوں میں دیتے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہو گئی۔

ہر طرف مایوسی اور غم کا سامان تھا۔

زویا کو اپنی بہترین دوست کو کھونے کا غم بھی تھا اور دوسری طرف یہ سوچ رہی تھی کہ شاید یہ اس کی بد دعا کا نتیجہ ہے۔ یا اللہ کے سامنے مانگی گئی دعاؤں کا۔ اس کے انسوؤں کی وجہ سے۔ یا پھر اس کی خوشی

## Posted On Kitab Nagri

کی وجہ سے۔ زویا اندر ہی اندر خود کو امنہ کی موت کی تصور وار سمجھنے لگی۔ اب اس کی زندگی میں ایک نیا غم جنم لے چکا تھا۔ جو اسے اندر سے کھوکھلا کر رہا تھا۔

زوہیب امنہ کے مرنے کے بعد اکیلا رہ گیا۔ اس کے ننھے سے بیٹے کو اس وقت ماں باپ کی ضرورت تھی۔ وقت کا پہیہ یوں گھومتا رہا۔ زویا زوہیب کے بیٹے کی پرورش کرنے لگی۔ اسے ماں کا پیار دینے لگی اور اپنے غموں کو بھولنے لگی۔ لیکن جو کردار ماں کا ہوتا ہے وہ کوئی اور کوئی نہیں کر سکتا۔ زوہیب کے ماں باپ نے زوہیب کی دوسری شادی کا فیصلہ کیا۔

زوہیب کی بیوی اور اس کے ننھے سے بیٹے کی ماں کے لیے زویا کا انتخاب کیا گیا۔ مگر زوہیب نے انکار کر دیا۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

زویا۔۔۔۔۔ زویا

زوہیب زویا کے کمرے میں ادھر ادھر دیکھتے ہوئے زویا کو تلاش کرنے لگا، مگر کمرے میں کوئی نہیں تھا

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

زوہیب واپس مڑا جاتے ہوئے اس کی نظر میز پر پڑی ڈائری پر پڑی جو کھلی تھی۔ جو زوہیب نے نا چاہتے ہوئے بھی ڈائری کی طرف کھینچا چلا گیا۔

زوہیب نے ڈائری کو اٹھایا اور پڑھنے لگا۔ زوہیب جیسے جیسے محبت کی داستان پڑھتا گیا ویسے ویسے حیران ہوتا گیا۔ زوہیب نے ڈائری وہیں رکھی اور واپس چلا گیا۔



## Posted On Kitab Nagri

ساری رات وہ زویا کے خیالوں میں گم رہا۔ عجیب و غریب خیالات اور سوالات اس کے ذہن میں جنم لیتے رہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

دن یوں ہی گزرتے گئے۔ زوہیب کے دل میں ایک عجیب سی بے چینی ہونے لگی۔ وہ امنہ کو بھونے لگا اور دعا کی محبت کی طرف قدم بڑھانے لگا۔ دن رات اس کے ہی خیالوں میں گھونے لگا۔ رفتہ رفتہ اس کے خیالات محبت میں تبدیل ہو گئے۔ زوہیب کا دل جو زویا کے لیے بے چین ہونے لگا۔

بکھرے بال، نم آنکھیں، خاموش لب، چہرے کا رنگ اڑا ہوا، بازوؤں کے گرد چادر لپیٹے ہوئے زویا چھت پر دیوار کے ساتھ کھڑی آسمان پر تاروں اور چاند کو دیکھتے ہوئے اپنی دنیا کے خیالوں میں مگن تھی۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

زویا۔۔۔ زویا نے اپنے پیچھے زوہیب کی آواز کو محسوس کیا۔

زویا نے جلدی سے اپنے آنسو پونچھے۔

ہاں زوہیب کہو کیا بات ہے کوئی کام ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

زوہیب دھیرے سے چلتے ہوئے زویا کے پاس آکر کھڑا ہو گیا۔

اج میں تم سے وہ کہنا چاہتا ہوں جو کبھی نہ کہہ سکا۔

زویا تم۔۔۔۔۔ تم میری زندگی ہو۔ میں پاگل ہو رہا ہوں۔ تمہیں دیکھنے کے لیے، تمہیں سننے کے لیے

ترسنے لگا ہوں۔ مجھے سمجھ نہیں آرہی ہے یہ میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ میں تم سے محبت کرنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

ہوں۔ زوہیب نے زویا کا ہاتھ تھام لیا۔ زویا کیا تم مجھ سے شادی کرو گی یہ سنتے ہوئے زویا کی آنکھوں سے بے ساختہ آنسو نکلنے لگے۔

ایک طرف زویا کی محبت کو اس کی منزل میں مل رہی تھی اور دوسری طرف زویا خود کو زوہیب کی خوشیوں اور اس کے ننھے بیٹے کی ماں کا قاتل سمجھ رہی تھی۔ زویا نے اپنی ہر جذبے کے برعکس جاتے ہوئے رشتے سے انکار کر دیا۔ مگر ماں باپ نے مجبور کرتے ہوئے اور ننھی سے جان کا حوالہ دیتے ہوئے

منوالیا۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

دلہن کے کپڑوں میں ملبوس زویا بیڈ پر بیٹھتی تھی۔ اس کے چہرے پر اداسی تھی اور آنکھوں میں اپنی محبت کی جیت کی چمک۔ گویا اس کا نام زوہیب کے ساتھ جڑ چکا تھا۔ اس کی محبت کو منزل مل گئی۔ زوہیب اب اس کی ملکیت تھا۔ زوہیب جیت کر بھی ہار گیا اور زویا ہار کر بھی جیت گئی۔ اپنی سوچوں میں گم زویا بیڈ پر بیٹھی تھی اور اس میں گود میں امنہ کی نشانی تھی۔ زویا اسی طرح زوہیب کے ساتھ اپنی محبت کی داستان کی منزل کے راستے پر چل پڑی۔

اسلام علیکم

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

**Kitab Nagri**

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)